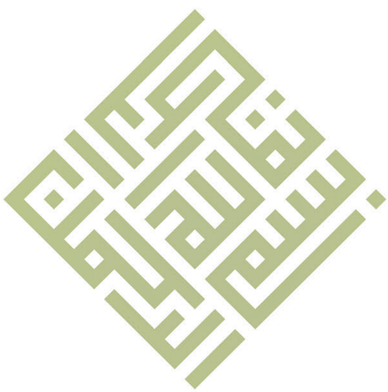

۱۲۶۰ المصطفیٰ انٹر نیشنل یونیورسٹی امام خمینی کیمپس قم

سرشناسه:	علوی‌مهر، حسین، ۱۳۴۲ –
عنوان قراردادی:	آشنایی با تاریخ تفسیر و مفسرین .اردو
عنوان و نام پدیدآور:	تاریخ تفسیر و مفسرین/حسین علوی‌مهر؛ مترجم سیدبهادرعلی زیدی.
مشخصات نشر:	قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۳۹۶.
مشخصات ظاهری:	۴۱۶ ص.: جدول.
شابک:	۹۷۸–۶۰۰–۴۲۹–۱۸۰–۴
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	کتابنامه.
موضوع:	تفسیر –– تاریخ
موضوع:	مفسران –– نقد و تفسیر
شناسه افزوده:	زیدی، سیدبهادر علی، ۱۹۷۴ – م.، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله
شناسه افزوده:	*Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center*
رده بندی کنگره:	BP۹۲/ع۸آ۵۰۴۶ ۱۳۹۶
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۱۹
شماره کتابشناسی ملی:	۴۶۶۶۶۵۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تاریخ تفسیر و مفسرین
مولف: حسین علوی مہر
مترجم: سید بہادر علی زیدی
طباعت اول: ۱۳۹۶ش / ۱۴۳۸ق
ناشر: المصطفیٰ صلی‌الله‌علیه‌وآله بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر
● **طباعت:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۹۰۰۰۰ ریال ● **تعداد:** ۳۰۰

ملنے کا پتہ

- ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸
  تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵_ ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، بلوار محمدامین، سہ راہ سالاریہ. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقہ سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

http://buy-pub.miu.ac.ir/
https://telegram.me/pub_almostafa
http://pub.miu.ac.ir
miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

تاریخ تفسیر و مفسرین

تألیف:
حسین علوی مہر

ترجمہ:
سید بہادر علی زیدی

المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

فہرست

عرض مترجم ۱۷
پیش گفتار ۲۱
۱۔ کلیات ۲۵
مفہوم شناسی ۲۵
تاریخ تفسیر کی تعریف ۲۷
تاریخ تفسیر کی اہمیت اور اس کا مقام ۲۷
تاریخی پس منظر ۲۹
سب سے پہلے مفسر ۳۱
۱۔ابن عباس (متوفا۶۸ھ) ۳۱
۲۔سعید بن جبیر (شہادت ۹۴ یا ۹۵ھ) ۳۲
۳۔مجاہد بن جبر (متوفا۱۰۴ھ) ۳۳
۴۔فرّاء نحوی (متوفی ۲۰۷ھ) ۳۳
۵۔عکرمہ (متوفی ۱۰۵ھ) ۳۳
۶۔ابن جریح (متوفی ۱۰۵) ۳۴
۲۔ تفسیر، عہد رسالت میں ۳۷
دریچہ ۳۷
پیغمبر اسلام ﷺ کا تفسیری مدرسہ ۳۹
۱۔ عمومی طریقہ ۳۹
۲۔ خصوصی طریقہ اور تربیت مفسر ۴۰

پیغمبر اسلامﷺ کی تفسیری روایات کا حجم ۴۳
پہلا نظریہ: تمام الفاظ و معانی قرآن کی تفسیر ۴۳
دوسرا نظریہ: کچھ آیات کی تفسیر ۴۴
تیسرا نظریہ: بیشتر آیات کی تفسیر ۴۵
نتیجہ ۴۹
انواع تفسیر پیغمبرؐ ۵۰
۱۔ قرآنی اصطلاحات کی شرح ۵۰
۲۔ الفاظ کی شرح ۵۱
۳۔ تقیید مطلق ۵۲
۴۔ تخصیص عام ۵۳
۵۔ تفسیر قرآن بہ قرآن ۵۴
۶۔ اخلاقی نکات ۵۵
۷۔ امامت و ولایت ۵۶
۸۔ صفات جہنم ۵۷
۳۔ تفسیر، عہد صحابہ میں ۶۳
دریچہ ۶۳
امام علی بن ابی طالب علیہ السلام ۶۵
حضرت علیؑ کے علم و دانش کے بارے میں پیغمبر اسلامﷺ کے فرمودات ۶۷
زبان علیؑ سے علم علیؑ ۶۹
علم علیؑ کے بارے میں صحابہ کا نظریہ ۷۱
عبداللہ بن عباس ۷۳
ابن عباس اور ولایتِ علیؑ ۷۴
ابن عباس سے منسوب تفسیر ۷۹
ابن عباس کی روش تفسیر ۸۰
۱۔ اشعار عرب سے استفادہ ۸۰
۲۔ لغات عرب سے استفادہ ۸۱
۳۔ تفسیر قرآن بہ قرآن ۸۲
۴۔ اسباب نزول سے استفادہ ۸۲

۵۔ قول پیغمبرؐ سے استناد ۸۳
عبداللہ بن مسعود ۸۴
مصحف ابن مسعود ۸۶
اُبی بن کعب ۸۷
ابی بن کعب کی تفسیری روایات ۸۷
مصحف اُبی بن کعب ۸۸
سورتوں کے فضائل کی روایات ۸۹
حدیث کی سند ۹۰
حدیث کا متن ۹۰
تفسیر صحابہ کی خصوصیات ۹۳
۴۔ تفسیر عہد تابعین میں ۹۷
دریچہ ۹۷
معروف مفسرین مکہ ۹۸
۱۔ سعید بن جبیر (متوفی ۹۵ھ) ۹۸
۲۔ مجاہد بن جبر (متوفی ۱۰۴ھ) ۱۰۰
۳۔ طاؤس بن کیسان (متوفی ۱۰۶ھ) ۱۰۲
۴۔ عطا بن ابی رباح (متوفی ۱۱۴ھ) ۱۰۴
۵۔ عِکرمہ (متوفی ۱۰۵ھ) ۱۰۶
عکرمہ اور آیت تطہیر ۱۱۵
۱۔ مفہوم شناسی کلمات ۱۱۶
۲۔ بیان مصادیق ۱۱۶
۳۔ بیان ناسخ و منسوخ ۱۱۶
۴۔ شان نزول کے ذریعے تفسیر ۱۱۷
مدرسہ مدینہ ۱۱۷
۱۔ سعید بن مسیب (۹۴ھ) ۱۱۸
۲۔ ابوالعالیہ رفیع بن مہران ریاحی (۹۰ھ) ۱۱۹
۳۔ محمد بن کعب قُرظی ۱۲۰
انواع تفسیر ۱۲۰

۱۔ عام مفاہیم کی وضاحت ۱۲۱
۲۔ بیان اصطلاحات ۱۲۱
۳۔ تعیین مصداق ۱۲۱
۴۔ زید بن اسلم عَدوی (۱۳۶ھ) ۱۲۲
تفسیری نمونے ۱۲۳
۱۔ بیان مصداق و اصطلاحات ۱۲۳
۲۔ لفظ شناسی ۱۲۴
۳۔ تاریخ سے استفادہ ۱۲۴
۴۔ اسباب نزول سے استفادہ ۱۲۴
مدرسہ عراق ۱۲۵
۱۔ قتادہ بن دعامہ سدوسی (متوفی ۱۱۷ھ) ۱۲۵
۲۔ جابر بن یزید جعفی (متوفای ۱۲۸ق) ۱۲۸
۳۔ سدّی کبیر (متوفی ۱۲۷ھ) ۱۳۱
۴۔ مسروق بن اجدع کوفی (متوفی ۶۳ق) ۱۳۲
۵۔ علقمہ بن قیس (متوفی ۶۱ھ) ۱۳۳
۶۔ مُرّہ ہمدانی کوفی (متوفی ۷۶ھ) ۱۳۴
۷۔ عامر شعبی (متوفی ۱۰۹ھ) ۱۳۴
۸۔ حسن بصری (متوفی ۱۱۰ھ) ۱۳۴
۹۔ ابو صالح باذان (متوفی ۱۲۰ھ) ۱۳۵
عصر تابعین کے دیگر مفسرین ۱۳۶
تفسیر تابعین کی خصوصیات ۱۳۹
۵۔ تفسیر قرآن میں اہل بیت علیہم السلام کا کردار ۱۴۳
اہل بیتؑ کا تعارف ۱۴۳
کتاب آسمانی پر علم اہل بیت علیہم السلام کی وسعت ۱۴۶
۱۔ غیبی خبریں ۱۴۸
۲۔ احکام کی تفصیل و شرح ۱۴۸
۳۔ ظاہر و باطن قرآن کا علم ۱۴۹
تفسیر میں اقوال اہل بیت علیہم السلام کی حجیت ۱۴۹

تفسیر قرآن میں کردار اہل بیتؑ ۱۵۰
۱۔ تفسیر میں اہل بیتؑ کا ہدایتی وتربیتی کردار ۱۵۱
۲۔ مفسرین کی تربیت ۱۵۴
۳۔ راہنمائی کے اصول و مبانی کا بیان کرنا ۱۵۷
الف) علمی و قطعی امور کے ذریعے تفسیر ۱۵۷
ب) مسائل اعتقادی سے متعلق آیات کی طرف توجہ (بُعد توحیدی) ۱۵۹
ج) آیات کے ولائی پہلو کی طرف توجہ ۱۵۹
د) قرآن کریم کی جاویدانی ۱۶۰
ھ) مُتشابہات کو محکمات کی طرف ارجاع دینا ۱۶۰
و) قرآن، دین کے حقیقی فہم کا معیار ۱۶۲
۴۔ انحرافی نظریات کا سدّ باب ۱۶۴
الف) جعلی روایات کا سدّ باب ۱۶۴
ب) ورود اسرائیلیات کا سدّ باب ۱۶۶
ج) قیاس واستحان کا سدّ باب ۱۶۷
د) تفسیر بالرائے کی ممنوعیت ۱۶۸
تفسیر بالرائے کا مفہوم ۱۶۹
۶۔ تفسیر تیسری صدی ہجری میں ۱۷۳
عصر نموّعلوم وتدوین تفسیر ۱۷۳
تیسری صدی ہجری کی تفسیری خصوصیات ۱۷۳
تیسری صدی ہجری کی تفاسیر و مفسرین ۱۷۴
۱۔ تفسیر المصابیح اسفراینی (متوفی ۲۰۱ھ) ۱۷۴
۲۔ ہشام بن محمد سائب کلبی (متوفی ۲۰۴ھ) ۱۷۵
۳۔ تفسیر یونس بن عبدالرحمٰن (متوفی ۲۰۸ھ) ۱۷۵
۴۔ تفسیر ابن فضّال (متوفی ۲۲۴ھ) ۱۷۵
۵۔ تفسیر بطائنی (متوفی ۲۲۴ھ) ۱۷۶
تیسری صدی ہجری میں تفسیری روشیں ۱۷۸
۱۔ روائی ۱۷۸
۲۔ فقہی ۱۷۹

۳۔ادبی ۱۷۹
الف) مجاز القرآن ۱۷۹
ب) تفسیر فَرّاء ۱۸۰
ج) تفسیر جاحظ ۱۸۰
د) تفسیر ابن قتیبہ ۱۸۱
۴۔ عرفانی و رمزی ۱۸۱

۷۔ تفسیر چوتھی صدی ہجری میں (۱) ۱۸۵
چوتھی صدی ہجری کے سیاسی و سماجی حالات ۱۸۵
تفسیر چوتھی ہجری میں ۱۸۷
شیعہ روائی تفاسیر ۱۸۷
امتیازات و اشکالات ۱۸۹
تفسیر قمی کی روایات کی اقسام ۱۹۰
تفسیر قمی کی حیثیت ۱۹۱
تفسیر فرات کوفی ۱۹۱
تفسیر فرات کی روایات کی اقسام ۱۹۵
تفسیر فرات کی حیثیت ۱۹۶
تفسیر عیاشی ۱۹۷
تفسیر نعمانی ۲۰۰
تفسیر نعمانی کے بعض مندرجات ۲۰۲

۸۔ تفسیر چوتھی صدی ہجری میں (۲) ۲۰۷
شیعہ تفاسیر ۲۰۷
امام حسن عسکریعليه‌السلام سے منسوب تفسیر ۲۰۷
اس تفسیر کی حیثیت ۲۰۸
تفاسیر اہل سنت ۲۱۴
۱۔ جامع البیان فی تأویل آی القرآن ۲۱۴
۲۔ تفسیر المسند ۲۲۱
۳۔ تفسیر بحر العلوم (سمرقندی) ۲۲۲
چوتھی صدی ہجری کی مختلف روشوں پر مشتمل دیگر تفاسیر ۲۲۳

۹۔ تفسیر پانچویں صدی ہجری میں ۲۲۹
پانچویں صدی ہجری میں فروغ علم ۲۲۹
سیاسی و سماجی خصوصیات ۲۳۰
پانچویں صدی ہجری کے کلامی مذاہب ۲۳۱
شیعہ تفاسیر ۲۳۲
۱۔ حقائق التأویل فی متشابہ التنزیل ۲۳۲
۲۔ تفسیر شیخ مفید ۲۳۵
۳۔ امالی سید مرتضیٰ ۲۳۵
۴۔ تفسیر تبیان ۲۳۶
۵۔ حقائق التفسیر ۲۴۳
دیگر تفاسیر ۲۴۴
تفاسیر اہل سنت ۲۴۵
۱۔ الکشف والبیان ۲۴۵
۲۔ الوسیط فی تفسیر القرآن المجید ۲۴۹
۳۔ النکت والعیون ۲۵۰
۴۔ المحرر الوجیز ۲۵۱
۵۔ تفسیر القرآن ۲۵۳
۶۔ لطائف الاشارات ۲۵۴
۷۔ تفسیر بو علی سینا ۲۵۵
دیگر تفاسیر ۲۵۵
۱۰۔ تفسیر چھٹی صدی ہجری میں ۲۶۱
چھٹی صدی ہجری میں تفسیر کی مختلف انواع ۲۶۱
شیعہ تفاسیر ۲۶۲
۱۔ مجمع البیان ۲۶۲
۲۔ روض الجنان و روح البیان ۲۶۵
۳۔ فقہ القرآن ۲۶۷
۴۔ متشابہ القرآن ۲۶۸
تفاسیر اہل سنت ۲۶۹

۱۔ الکشاف ۲۶۹
۲۔ معالم التنزیل ۲۷۳
۳۔ زاد المسیر فی علم التفسیر ۲۷۴
۴۔ کشف الاسرار و عدۃ الابرار ۲۷۶
مفسر کی روش ۲۷۷
دیگر تفاسیر ۲۷۹
۱۱۔ تفسیر ساتویں، آٹھویں اور نویں صدی ہجری میں ۲۸۳
تفسیری و ثقافتی خصوصیات ۲۸۳
شیعہ تفاسیر ۲۸۵
۱۔ نہج البیان عن کشف معانی القرآن ۲۸۵
۲۔ البلابل القلاقل ۲۸۶
۳۔ المحیط الاعظم ۲۸۸
۴۔ تفسیر گازر (جلاء الاذہان و جلاء الاحزان) ۲۸۹
۵۔ سعد السعود ۲۹۰
نویں صدی ہجری کی شیعہ تفاسیر پر طائرانہ نظر ۲۹۱
تفاسیر اہل سنت ۲۹۱
۱۔ تفسیر کبیر (مفاتیح الغیب) ۲۹۲
۲۔ الجامع لاحکام القرآن ۲۹۸
۳۔ انوار التنزیل و اسرار التأویل ۳۰۱
۴۔ مدارک التنزیل و حقائق التأویل ۳۰۳
۵۔ لباب التأویل فی معانی التنزیل ۳۰۴
۶۔ تفسیر غرائب القرآن ۳۰۶
۷۔ البحر المحیط فی التفسیر ۳۰۸
۸۔ تفسیر القرآن العظیم ۳۰۹
۹۔ الجواہر الحسان فی تفسیر القرآن ۳۱۰
۱۰۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور ۳۱۲
مذکورہ تین صدیوں کی دیگر تفاسیر و مفسرین ۳۱۳
۱۔ تفاسیر محی الدین عربی ۳۱۳

۲۔ العرائس فی التأویل ۳۱۵
۳۔ صدر الدین قونوی (متوفی ۶۷۳ھ) ۳۱۵
۴۔ ابو عبد اللہ بلخی جمال الدین محمد بن سلیمان ۳۱۵
۵۔ تبصیر الرحمٰن و تفسیر المنان ۳۱۵
۶۔ شیخ محمد بن ابی بکر (متوفی ۷۵۱ھ) ۳۱۶
۷۔ سعد الدین تفتازانی (متوفی ۷۹۲ھ) ۳۱۶
۸۔ ابو الحسن سید شریف جرجانی استر آبادی (متوفی ۸۱۰ھ) ۳۱۶
۹۔ ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم شیرازی فیروز آبادی (متوفی ۸۱۶ھ) ۳۱۶
۱۰۔ ابو الخیر محمد بن یوسف جوزی (متوفی ۸۳۳ھ) ۳۱۷
۱۱۔ التبیان فی تفسیر القرآن ۳۱۷
۱۲۔ الاشارات فی تفسیر الآیات ۳۱۷
۱۳۔ تفسیر التقیید الکبیر فی تفسیر کتاب اللہ المجید ۳۱۷
۱۴۔ اللباب فی علوم الکتاب ۳۱۸
۱۵۔ التیسیر فی التفسیر ۳۱۸

۱۲۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں صدی ہجری کی تفاسیر ۳۲۱
ان تین صدیوں کے مشترکہ نکات ۳۲۱
معروف شیعہ تفاسیر ۳۲۳
۱۔ منہج الصادقین فی الزام المخالفین ۳۲۳
۲۔ تفسیر صافی ۳۲۴
۳۔ البرہان فی التفسیر القرآن ۳۲۶
۴۔ نور الثقلین ۳۲۸
۵۔ تفسیر کنز الدقائق ۳۲۹
۶۔ زبدۃ البیان فی احکام القرآن ۳۳۱
۷۔ تفسیر القرآن الکریم ۳۳۱
تفسیر القرآن الکریم کی شرح نگارش ۳۳۲
تفاسیر اہل سنت ۳۳۳
۱۔ درّ المنثور فی التفسیر بالمأثور ۳۳۳
۲۔ روح البیان ۳۳۵

گفتار نہائی ۳۳۶

۱۳۔ تیرہویں اور چودہویں صدی ہجری کی تفاسیر ۳۴۱

تیرہویں صدی ہجری میں تفسیر میں جمود کی علت ۳۴۱

تیرہویں صدی کی تفاسیر پر ایک نظر ۳۴۱

الوجیز (تفسیر القرآن الکریم) معروف بہ تفسیر شبّر ۳۴۳

فتح القدیر (شوکانی) ۳۴۴

روح المعانی ۳۴۵

تفسیر چودہویں صدی ہجری میں ۳۴۶

عصر حاضر کی تفسیر کا آغاز ۳۴۶

عصر حاضر کی تفسیر کی خصوصیات ۳۴۶

عصر حاضر کی تفاسیر کے مشترک عناصر ۳۴۸

عصر حاضر کی تفسیر کے مختلف اسالیب ۳۴۸

اصلاحی تحریک اور فکری بیداری ۳۴۹

تفسیر معاصر میں سنت اور جدید پہلو کی عکاسی ۳۵۰

عصر جدید میں تفسیر بیانی ۳۵۰

جدید انداز سے تفسیر بیانی کے مراحل ۳۵۱

عصر جدید میں روش بیانی کے مفسرین ۳۵۲

ترتیب نزول کے مطابق تفسیر ترتیبی ۳۵۳

علمی تفاسیر ۳۵۴

الجواہر فی تفسیر القرآن ۳۵۴

دیگر علمی تفاسیر ۳۵۵

چودہویں صدی ہجری کی فقہی تفاسیر ۳۵۶

چودہویں صدی ہجری کی شیعہ معروف ترین تفاسیر ۳۵۷

۱۔ پرتوئی از قرآن ۳۵۷

۲۔ القرآن والعقل ۳۵۸

۳۔ بیان السعادۃ فی مقامات العبادۃ ۳۵۹

۴۔ آلاء الرحمٰن فی تفسیر القرآن ۳۵۹

چودہویں صدی ہجری کی دیگر شیعہ تفاسیر ۳۶۰

چودھویں صدی ہجری کی تفاسیر اہل سنت ۳۶۲
۱۔ فی ظلال القرآن ۳۶۲
۲۔ المنار (تفسیر القرآن الکریم) ۳۶۳
۳۔ محاسن التأویل ۳۶۵
۴۔ تفسیر المراغی ۳۶۵
۶۔ تفسیر القرآن لِلقرآن الکریم ۳۶۷
۷۔ التحریر والتنویر ۳۶۸
۸۔ زہرۃ التفاسیر ۳۷۱
چودھویں صدی ہجری کی دیگر تفاسیر اہل سنت ۳۷۱
۱۴۔ **تفسیر عصری (پندرہویں صدی ہجری)** ۳۷۳
تفسیر عصری کا تعارف ۳۷۳
تفسیر عصری کی خصوصیات ۳۷۴
۱۔ عصر حاضر کے شبہات کی جوابدہی ۳۷۵
۲۔ تفسیر میں عقل کی کارفرمائی ۳۷۶
۳۔ قرآن کریم کے ہدایتی وتربیتی پہلو پر توجہ ۳۷۸
۴۔ قرآن کے اجتماعی پہلو پر توجہ ۳۷۸
۵۔ آیات کے جہادی پہلو پر نظر ۳۷۹
۶۔ قرآن کریم کے موضوعات میں وحدت پر توجہ ۳۸۰
۷۔ سورتوں کے موضوعات میں وحدت پر توجہ ۳۸۰
۸۔ عصری تفاسیر کی مشکلات ۳۸۱
۹۔ تفسیر موضوعی ۳۸۱
۱۰۔ تفسیر ساختاری ۳۸۳
پندرہویں صدی ہجری کی معروف تفاسیر ۳۸۶
۱۔ تفسیر المیزان ۳۸۶
۲۔ تفسیر نمونہ ۳۹۳
۳۔ من وحی القرآن ۳۹۵
۴۔ الکاشف ۳۹۵
۵۔ الفرقان فی تفسیر القرآن بالقرآن والسنۃ ۳۹۶

۶۔التفسیر الاثری الجامع ۳۹۸
پندرھویں صدی ہجری کی دیگر شیعہ تفاسیر ۳۹۹
پندرھویں صدی ہجری میں اہل سنت کی معروف تفاسیر ۴۰۴
۱۔ تفسیر المنیر ۴۰۴
۲۔الاساس فی التفسیر ۴۰۵
۳۔ تفسیر الشعراوی ۴۰۵
پندرھویں صدی ہجری کی دیگر تفاسیر اہل سنت ۴۰۶
منابع و مآخذ ۴۱۱